سوال

(164)سنت پر عمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تھوڑا عرصہ ہوا میں نے داڑھی رکھ لی ہے، فرض نمازیں ادا کرتا ہوں اور سنت نبوی پر عمل کرتا ہوں، ہمارے گاؤں میں سنت پر عمل کو دین میں سختی قرار دیا جاتا ہے ان کا جواب دیا جائے تو کہتے ہیں :

(هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ)

’’غلو کرنے والے تباہ ہوگئے۔‘‘

حدیث میں غلو کرنے والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ کیا سنت پر عمل کرنے کو تشدد کہا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو حق کی ہدایت دی اور اس کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دی۔ جو شخص آپ پر اعتراض کرے اسے بتائیں کہ دین نرمی اور آسانی والا دین ہے اور تنطع سے مراد تکلف اور غلو ہے اور غلو تب ہوتا ہے جب اللہ تعالی کے مقرر کیئے ہوئے شرعی کام سے تجاوز کرکے زیادہ کام کیا جائے اور آپ نے شرعی عمل میں اضافہ نہیں کیا، بلکہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کیئے ہوئے عمل پر پابندی اختیار کی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ